

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

آیاتہا ۸ ۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ ۹ رکو عاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمَنُ ﴿١﴾

۱۔ وہ جو نہایت مہربان ہے۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

۴۔ اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ﴿٦﴾

۶۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کر دی۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

الْمِيزَانَ ﴿٩﴾

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ
الْأَكْمَامِ ۝

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

۱۲۔ اور اناج جنکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

۱۳۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھینکھاتی مٹی سے بنایا۔

۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۷۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۹۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلُّ
يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ۝

۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال و کرم ہے باقی رہے گی۔

۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۱۔ اے دونوں جماعتو! ہم غنقیب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ
تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
فَإَنْفُذُوا ۖ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرَنِ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ
وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٣١﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٣﴾

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ اِنَّ ﴿٣٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٣٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٣٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ﴿٤٠﴾

۳۱۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے
تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟

۳۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔

۳۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان
گھومتے پھریں گے۔

۳۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟

۳۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے
ہونے سے ڈرا اسکے لئے دواغ ہیں۔

۳۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟

۳۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم
کے میوؤں کے درخت ہیں۔

۳۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟

۵۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٥٦﴾

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ ﴿٥٧﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٥٨﴾

مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ

وَجَنَّاتٍ الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٩﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٠﴾

فِيهِنَّ قُصِرَتْ الطَّرَفُ ۖ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٦١﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٢﴾

كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٦٣﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٤﴾

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٥﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٦﴾

۵۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۲۔ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔

۵۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۴۔ اہل جنت ایسے پھونوں پر جنکے استراطلس کے میں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

۵۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۵۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۸۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

۵۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

۶۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٣﴾

مُدْهَاهَا مَتْنِ ﴿٦٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٥﴾

فِيهِمَا عَيْنَيْنِ نَضَّاحَتَيْنِ ﴿٦٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٧﴾

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ﴿٦٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٩﴾

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٧١﴾

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٧٣﴾

لَمْ يَطْمِئْهُمْ نَارُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

۶۲۔ اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

۶۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۴۔ دونوں خوب گہرے سبز۔

۶۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۶۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

۶۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۸۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

۶۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۰۔ ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

۷۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۲۔ وہ حوریں ہیں جو خیموں میں محفوظ ہیں۔

۷۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۴۔ انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِنِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلْلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

۳۶۳

آیاتھا ۹۶

۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾

۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

۲۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

۳۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ﴿٤﴾

۴۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ﴿٥﴾

۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

فَكَانَتْ هَبَاءً مُتَّبَثًا ﴿٦﴾

۶۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿٧﴾

۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

منزل ۷